

سوال نمبر ۱: درج ذیل آیات میں سے "اسم تفضیل" کی نشاندہی کریں اور خالی خانے میں لکھیں۔

Arabic Text / عربی عبارت	Urdu Translation / اردو ترجمہ	اسم تفضیل (Identified)
Az-Zumar: 23 اللَّهُ تَزَلُّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ	اللہ نے بہترین بات نازل فرمائی ہے۔	أَحْسَنُ
Al-Qasas: 78 هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ	وہ اس سے زیادہ سخت تھا۔	أَشَدُّ
Al-Baqarah: 247 وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ	اور ہم بادشاہت کے اس سے زیادہ حق دار ہیں۔	أَحَقُّ
Al-Baqarah: 221 وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ	اور ایک مومن غلام مشرک سے بہتر ہے۔	خَيْرٌ
Al-Baqarah: 140 أَأَنْتُمْ أَغْلَمُ أَمْ اللَّهُ	کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟	أَغْلَمُ
Al-An'am: 58 وَهُوَ أَبْصَرُ بِالظَّالِمِينَ	اور وہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔	أَبْصَرُ

سوال نمبر ۲: اسم تفضیل "بعض" اور "کل" میں فرق بیان کریں اور مثال دیں۔

1. اسم تفضیل مع "بعض" (Comparative - بعض چیزوں سے موازنہ): جب اسم تفضیل کے بعد لفظ "مِنْ" (سے) آکر دو چیزوں یا اشخاص کا آپس میں موازنہ کیا جائے، تو یہ "بعض" (یعنی چند لوگوں یا چیزوں میں برتری) کے لیے ہوتا ہے۔

English: When Ism Tafdeel is followed by "min" (than) to compare specific entities, it shows comparative preference among some (Ba'd).

قرآنی مثال (Quranic Example): هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ (وہ اس سے زیادہ سخت تھا - Al-Qasas: 78)

2. اسم تفضیل مع "کل" (Superlative - تمام سے موازنہ / مطلق برتری): جب اسم تفضیل کے بعد "مِنْ" نہ ہو (بلکہ یہ الف لام کی شکل میں ہو)، تو یہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ صفت تمام کائنات یا مخلوق میں سب سے بڑھ کر ہے۔

English: When used without "min" (often made definite), it indicates absolute superiority over all (Kul) others in a category.

قرآنی مثال (Quranic Example): أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ (کیا اللہ سب حاکموں سے بہتر حاکم نہیں ہے؟ — At-Tin: 8)